فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللہِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۱۹ تبوک ۱۳۴۳ ھش ۱۲ جمادی الاول ۱۳۸۴ھ ۱۹ ستمبر ۱۹۶۴ء | نمبر ۲۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۸ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اگر چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو بکثرت دعائیں کرو

جس گھر میں ہمیشہ دعائیں ہوتی رہیں خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا

"اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو۔ اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے۔ اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو گے تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ تم کو عذاب دیوے بشرطیکہ تم ایمان لاؤ اور شکر کرو۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۱۹، ۳۲۰)

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۱۸ ستمبر۔ مکرم منشی فتح دین صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کا کل لائل پور سول ہسپتال میں پتہ کی پتھری اور اپنڈے سائیٹس کا آپریشن ہوا ہے۔ آپریشن بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ سے دعا فرما دیں۔

منٹگمری (بذریعہ تار) مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ شریفہ بیگم صاحبہ بہت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

مکرم شیخ فضل قادر صاحب وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۱۸ ستمبر۔ مکرم شیخ نور الحق صاحب کارکن ایم۔ این سنڈیکیٹ کے والد مکرم شیخ فضل قادر صاحب جو گزشتہ دو ماہ سے بعارضہ جگر بیمار چلے آ رہے تھے، کل مورخہ ۱۷ ستمبر بروز پنجشنبہ اچانک طبیعت زیادہ ناساز ہونے کے باعث پانچ بجے سہ پہر کے قریب بعمر ۶۵ سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ آج مورخہ ۱۸ ستمبر کو بعد نماز جمعہ ادا کی جائے گی۔

احباب جماعت بلندی درجات اور خاص مقام قرب عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

مسجد نملہ منڈی میں اہم لیکچر

مورخہ ۱۸ ستمبر کو بعد نماز مغرب مکرم مولوی محمد منور صاحب مسجد نملہ منڈی میں ٹانگانیکا میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ احباب کثرت سے شامل ہوں۔

زعیم مجلس خدام الاحمدیہ نملہ منڈی

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا جسد خاکی مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دیا گیا

نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے پڑھائی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں اہل ربوہ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے

ربوہ ۱۸ ستمبر۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چھوٹی بیگم محترمہ سیدہ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ (جنہوں نے ۱۶ و ۱۷ ستمبر کی درمیانی رات لاہور میں وفات پائی تھی) کا جسد خاکی کل مورخہ ۱۷ ستمبر بروز پنجشنبہ بعد نماز عصر مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۲ سال تھی۔

محترمہ سیدہ مرحومہ کا جنازہ ایمبولنس کار کے ذریعہ ساڑھے دس بجے قبل دوپہر لاہور سے ربوہ پہنچ گیا تھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کے افراد کے علاوہ جماعت احمدیہ لاہور کے بعض احباب بھی جنازہ کے ہمراہ ربوہ آئے۔ نماز عصر کے بعد پانچ بجے کے قریب جنازہ قصر خلافت سے اٹھا کر بہشتی مقبرہ کے میدان میں لے جایا گیا، جہاں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نیز خاندان حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب و حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہما کے افراد کے علاوہ اہل ربوہ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ کو حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مزار مقدس کی چاردیواری کے اندر لے جا کر اس کے جنوب مغربی کونے میں سیدہ مرحومہ کی نعش کو سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے دعا کرائی جس میں جنازہ کے ساتھ آنے والے جملہ احباب شریک ہوئے۔

محترمہ سیدہ مرحومہ محترم جناب مرزا محمد شفیع صاحب دہلوی مرحوم سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان کی سب سے بڑی صاحبزادی تھیں۔ نہایت عابدہ شاکرہ مہمان نواز، خوش خلق، ہر ایک کے ساتھ بہت محبت و شفقت کے ساتھ پیش آنے والی بزرگ خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے شمار خوبیوں اور اوصاف کا مالک بنایا تھا۔

(باقی صفحہ ۸)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ستمبر ۶۲ء

رفعنا لك ذكرك

وار برٹن میں مقیم مولوی صاحب فرماتے ہیں:-

"حضور کی نبوت کو اجاگر کرنے کا ذمہ خود خدا نے لیا ہے اور اس کو اس حد تک بام اوج تک پہنچا دیا ہے کہ اس سے زیادہ حد خیال کے لئے بھی پرواز ممکن نہیں ہے۔ چنانچہ

ورفعنا لك ذكرك

"ہم نے تیرے ذکر کو رفعت بخشی"

بلکہ حضور کے ذکر خیر میں حصہ لینے کی تمنا غیروں نے بھی کی تاکہ ہمیں حضور کے ذکر خیر صدقے میں "دوام بقا" حاصل ہو جائے۔ مارگیولیس لکھتا ہے:-

"محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے سوانح نگاروں کا ایک طویل سلسلہ ہے جس کا ختم ہونا ناممکن ہے لیکن اس میں بھی جگہ پانا قابل عزت ہے۔" مارگیولیس محمد ص۱)

(تنظیم اہل حدیث مورخہ ۹/۶۲ ص۱۱)

اگر مولوی صاحب غور کرتے تو انہیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی سنت کیا ہے یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

رفعنا لك ذكرك

یعنی ہم نے تمہارا ذکر بلند کر دیا ہے۔ تو مولوی صاحب نے مارگیولیس کا حوالہ نقل کر کے اصرار کیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو بلند کرنے کا ایک ذریعہ آپ کے سوانح نگاروں کا ایک طویل سلسلہ ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ کسی ایسے انسان کو مبعوث نہیں کر سکتا جو آپ کے ذکر کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے کردار میں لوگوں کے سامنے پیش کرے۔

پھر سوچئے کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذکر کو بلند کرنا محض سوانح نگاروں پر چھوڑ دیا ہے جو محض انسانی محنت اور کوشش اور انسانی عقل سے ہی آپ کا ذکر بلند کر سکتے ہیں۔ اگر یہ درست ہے تو پھر آپ کے اس لکھنے کا کیا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

"اس کو اس حد تک بام اوج تک پہنچا دیا ہے کہ اس سے زیادہ حد خیال کے لئے بھی پرواز ممکن نہیں۔"

آپ نے محض سوانح نگاروں کی مثال پیش کی کیا اللہ تعالیٰ کے پاس سوانح نگاروں سے بھی کہیں اعلےٰ وارفع ذریعہ آپ کے ذکر کو بلند کرنے کا نہیں۔ جہاں تک محض سوانح نگاری کا تعلق ہے دنیا میں بہت سے انسان ہیں جن کے سوانح بڑی وسعت سے بیان کئے گئے ہیں مثلاً شیکسپیئر کی اتنی سوانح عمریاں اور اسکے کام کی تعریف میں اتنی کتابیں تصنیف ہوئی ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا اسی طرح کئی دیگر اشخاص کی لاتعداد سوانح حیات اور ان کے کام کی تعریفوں میں کتابیں تصنیف ہوئی ہیں اور ہوتی رہتی ہیں۔ اس لئے اگر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سوانح حیات بھی لوگوں نے لکھے ہیں تو اس میں کونسی نرالی بات ہے جو

رفعنا لك ذكرك

کی تشریح ہو سکتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ آپ لوگ اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کو فراموش کر چکے ہوئے ہیں کہ انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون۔

یعنی ہمیں نے یہ ذکر نازل کیا ہے اور ہمیں اس کے محافظ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ رفعنا لك ذكرك کا مفہوم بھی آپ کے نزدیک محدود ہو کر رہ گیا ہے اور گو آپ غیر محسوس طور پر یہ اقرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذکر کو اس حد تک بام عروج تک پہنچایا ہے کہ اس سے زیادہ حد خیال کے لئے بھی پرواز ممکن نہیں مگر عملاً آپ کے خیال کی پرواز سوانح نگاری تک ہی جا کر رک گئی ہے۔ مگر چونکہ آپ نے انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون کو فراموش کر دیا ہے اس لئے آپ کی پرواز خیال اس بلندی تک نہیں پہنچ سکتی کہ اللہ تعالیٰ خود آپ کے ذکر کے لئے انسانوں کو خاص طور پر مبعوث کرتا ہے اور حدیث مجددین کے مطابق مجددین کو آپ کے ذکر کو بلند کرنے کا کام سپرد کرتا ہے تاکہ وہ آپ ذکر کو اللہ تعالیٰ کی رہنمائی میں بلند کریں۔

مولوی صاحب کی خدمت میں ہم عرض کرتے ہیں کہ ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو

رفعنا لك ذكرك

کا عظیم الشان ذریعہ بنا کر بھیجا ہے اور آپ کے ذریعہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر تمام پہلے زمانوں سے بڑھ کر ساری دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھیل رہا ہے اور آپ نے جو جماعت اللہ تعالیٰ کے حکم سے کھڑی کی ہے وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو دنیا کے ہر کنارے پر پہنچا رہی ہے۔ اور رسالت محمدیہ کا پرچم ہر خطۂ ارض پر بلند کر رہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس علیہ السلام کو خاص طور پر اس کام کے لئے مامور فرمایا ہے کہ وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندہ نبوت کو تمام دنیا کے انسانوں کے سامنے اپنے کردار سے پیش کریں۔ اور دنیا جان لے کہ آپ محض افسانوی شخصیت نہیں ہیں بلکہ ایک جیتے جاگتے بشر ہیں جن پر وحی نازل ہوئی۔

ہمارا یہ ایمان خیالی نہیں ہے بلکہ ٹھوس حقائق پر مبنی ہے۔ سب سے پہلے تو وہ عظیم کلام ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نظم و نثر اور عربی۔ فارسی اور اردو زبانوں میں "رفعنا لك ذكرك" کے لئے اللہ تعالیٰ سے توفیق پا کر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت میں تحریر کیا ہے۔ پھر آپ کا کردار ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مظہر ہے۔

ہمارا دعویٰ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس تعلق میں جو کچھ لکھا ہے اس کے مقابلہ میں تیرہ سو سال کے سوانح نگار مل کر بھی پیش نہیں کر سکتے۔

دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ رفعنا لك ذكرك کی شان کو بلند کیا ہے جبکہ خود مسلمان ہی اس کام سے محروم ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا آپ کو زندہ نشان بنایا ہے۔

ہم مولوی صاحب کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ تیرہ سو سال میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کو بلند کرنے والا لٹریچر عربی فارسی اردو وغیرہ تمام زبانوں میں جو لکھا گیا ہے جمع کر لیں ہم انشاء اللہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے اس کے مقابلہ میں حوالے پیش کریں گے اور وہ بلحاظ اسلامیت اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حقیقی ذکر کی نوعیت کے لحاظ سے آپ کے جمع کئے ہوئے تمام مجموعہ پر بالیقین بھاری ثابت ہوگا۔

ذیل میں ہم چند نمونے آپ کے کلام میں سے نقل کرتے ہیں:-

۱۔ "چونکہ آنحضرت مبدل تام اور سید المبدلین اور امام المطہرین تھے جن کو قادر مطلق نے اپنے ہاتھ سے صاف کیا تھا اس لئے تمام سراپا وجود ان کا حقیقت میں معجزہ ہی تھا۔"

(سرمہ چشم آریہ ص۱۸ حاشیہ)

۲۔ "چونکہ آپ کو خاتم الانبیاء ٹھہرایا تھا اس لئے آپ کے وجود میں حرکات و سکنات میں بھی اعجاز رکھ دئے تھے۔ آپ کی طرز زندگی کہ ا۔ ب تک نہیں پڑھا اور قرآن جیسی بے نظیر نعمت لائے اور اب عظیم الشان معجزہ امت کو دیا۔ پہلے نبی آئے اور ایک خاص وقت تک دنیا میں رہ کر چل دئے اور دین وہیں کالعدم ہو گیا اور خدا کو ان کا محو کرنا ہی منظور تھا۔ مگر اس دنیا کے اظلال و آثار کا قیام منظور تھا۔ اور چونکہ کوئی دین معجزات کے بدوں رہ نہیں سکتا۔ ورنہ چند روز تک سماعی باتوں پر یقین رہتا ہے پھر کہہ دیتے ہیں۔ ایہہ جہاں مٹھا تے اگلا کن ڈٹھا۔ اس لئے خدا نے چاہا کہ اسلام کے ساتھ زندہ معجزہ ہو۔ کس قوت اور تحدی اور یقین سے بتایا گیا تھا اور اس ذریعہ سے اسلام کا نور ابد تک درخشاں رہے۔"

(الحکم ۱۷ اپریل سنہ ۱۹۰۰ء ص۵)

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی اور انشراح صدری و عصمت و حیاء و صدق و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلےٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے۔ اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا۔ اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ سو یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف ایسے کمالات عالیہ رکھتا ہے جو اسکی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صحف سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے۔ کوئی ذہن ایسی صداقت نکال نہیں سکتا جو پہلے ہی سے اس میں درج نہ ہو کوئی فکر ایسے براہین عقلی پیش نہیں کر سکتا جو پہلے ہی سے اس نے پیش نہ کی ہو۔ کوئی تقریر ایسا قوی اثر کسی دل پر ڈال نہیں سکتی جیسے قوی اور پر برکت اثر لاکھوں دلوں پر وہ ڈالتا آیا ہے۔"

(سرمہ چشم آریہ ص۲۰-۲۱ حاشیہ)

نزولِ جبریل حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد بھی جاری ہے

علماء سلف کی تصریحات

محترم قریشی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری مربی سلسلہ حال ربوہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت جبریل علیہ السلام کا نزول موقوف ہو چکا ہے۔ اور اسی طرح وحی کا سلسلہ بھی بند ہو چکا ہے۔

واضح رہے کہ علماء سلف اس خیال کی ہمیشہ تردید کرتے چلے آئے ہیں۔ اور اپنی تصنیفات اور فتووں میں واضح کرتے چلے آئے ہیں کہ عوام کا یہ خیال غلط ہے۔ اور اس کی کوئی شرعی دلیل موجود نہیں۔

ان علماء سلف کی فہرست طویل ہے جنہوں نے اس خیال کی تردید کی ہے۔ لہٰذا عدم گنجائش کی وجہ سے ہم صرف چند حوالوں پر ہی اکتفا کریں گے۔ تا معلوم ہو کہ عوام کا مذکورہ خیال درست نہیں ہے۔

امام ملا علی قاری کی تصریح

امام ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ جو حنفیوں کے مشہور امام ہیں اپنی مشہور کتاب "مرقاۃ شرح مشکوٰۃ" میں لکھتے ہیں:۔

قال السیوطی رحمہ اللہ ما اشتھر علی الالسنۃ ان جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام لا ینزل الی الارض بعد موت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فھو شیٔ لا اصل لہ ومن الدلیل علی بطلانہ ما اخرجہ الطبرانی ان جبرائیل یحضر موت کل مؤمن علی طھارۃ واخرج ابو نعیم فی الفتن قال صلی اللہ علیہ وسلم یمر الدجال بالمدینۃ فاذا ھو بخلق عظیم فقال من انت قال انا جبریل بعثنی لامنع حرم رسولہ

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ صفحہ ۳۰۴ مطبوعہ مصر)

ترجمہ:۔ علامہ سیوطی رحمۃ اللہ نے کہا ہے کہ یہ جو عام زبانوں پر مشتہر ہوا ہے۔ کہ جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام زمین کی طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اب نازل نہ ہوں گے۔ یہ ایسی بات ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں۔ اور اس کے بطلان پر ایک دلیل وہ حدیث ہے جسے طبرانی نے نکالا ہے کہ حضرت جبرائیل ہر اس مومن کی وفات پر حاضر ہو جاتے ہیں۔ جو طہارت پر (فوت ہوا) ہو۔ اور ابو نعیم نے فتن میں یہ حدیث نکالی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دجال مدینہ سے گزرے گا۔ تو وہاں ایک خلق عظیم کو موجود پائے گا تو کہے گا۔ کہ تم کون ہو؟ کہے گا میں جبرائیل ہوں۔ مجھے اللہ تعالےٰ نے اس لئے بھیجا ہے۔ کہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حرم کی حفاظت کروں

اس تصریح سے ظاہر ہے کہ یہ خیال کہ جبرائیل کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آنا موقوف ہو چکا ہے خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے خلاف ہے۔ کیونکہ مذکورہ دونوں حدیثوں سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد مومنوں کے وفات کے وقت جو طہارت پر ہوں جبریل کے نازل ہوتے رہنے نیز مسیح الدجال کے خروج کے وقت جبرائیل علیہ السلام کے حفاظت مدینہ کی واضح طور پر خبر دی ہے۔

علامہ ابن حجر الہیثمی کی تصریح

علامہ شیخ شہاب الدین ابن حجر الہیثمی نے ایک کتاب "فتاویٰ حدیثیہ" کے نام سے لکھی ہے۔ جس میں انہوں نے ان سوالات کے جوابات دیئے ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً لوگ ان سے پوچھتے رہے ہیں۔ ان سے ایک سوال کیا گیا تھا کہ آیا یہ ثابت ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر بعد نزول وحی نازل ہوگی آپ نے جواب دیا

ہاں! اس پر آنے والے عیسیٰ پر ناقل حقیقی وحی نازل ہوگی۔ جیسا حدیث مسلم وغیرہ میں نواس بن سمعان سے اور ایک صحیح روایت میں ہے کہ (خروج یاجوج ماجوج کے وقت) اللہ تعالےٰ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر وحی نازل کرے گا کہ اے عیسیٰ میں نے ایسے بندے نکالے ہیں کہ ان کے ساتھ کسی کو لڑنے کی طاقت نہیں۔ پس تو میرے بندوں کو طور کی طرف لے جا۔ یعنی دعا کی طرف متوجہ ہو۔

اس کے بعد لکھتے ہیں۔

"یہ روایت کہ "میرے بعد وحی نہ ہوگی" باطل ہے۔ کیونکہ دوسری احادیث دلالت کرتی ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام اسرافیل کے ذریعہ اللہ تعالےٰ سے وحی حاصل کریں گے اور یہ جو مشتہر ہوا ہے کہ جبرائیل بعد وفات نبوی زمین کی طرف نازل نہ ہوں گے۔ اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ اور علامہ طبرانی کی حدیث اسے رد کرتی ہے۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پسند نہیں کرتا کہ جنبی سو جائے۔ یہاں تک کہ وضو کرے۔ کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ وہ (جنابت ہی کی حالت میں ناقل) فوت نہ ہو جائے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اس کی وفات پر حاضر نہ ہوں۔ یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ جبرائیل ہر ایسے مومن کی وفات پر حاضر ہوتا ہے۔ جو طہارت پر فوت ہو۔ اور حدیث طبرانی میں ہے کہ حضرت میکائیل علیہ السلام مکہ سے دجال کو روکیں گے۔ اور حضرت جبریل مدینہ سے اسے روکیں گے۔

(فتاویٰ الحدیثیہ صفحہ ۱۲۹ مطبوعہ مصر)

ان تصریحات سے واضح ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد نزول وحی اور نزول جبرائیل کے منقطع ہونے کا خیال احادیث صحیحہ نبویہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان سلف کے عقیدہ کے خلاف ہے۔ اور یہ بھی واضح ہے کہ گزشتہ تیرہ سو سال کے بزرگان سلف کا عقیدہ یہی رہا ہے کہ نزول وحی اور نزول جبرائیل و ملائکہ بعد وفات نبوی بدستور جاری ہے۔

پس ظاہر ہے کہ یہ عقیدہ کہ نزول وحی اور نزول جبرائیل کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ دعوےٰ بلا دلیل ہے۔ اور تیرہ سو سال سے امت محمدیہ کے سابق بزرگان دین اس خیال کو اپنی اپنی تصانیف و فتاویٰ میں سختی سے رد کر چکے ہیں۔

علماء سلف کی مذکورہ بالا تصریحات کی تائید قرآن مجید کی آیت

تنزّل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر

سے بھی ہوتی ہے جس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ لیلۃ القدر میں فرشتے اور روح اپنے رب کے اذن سے ہر امر لے کر نازل ہوتے ہیں۔ اور روح سے روح الامین مراد لی گئی ہے۔ جو جبرائیل کا دوسرا نام ہے جیسا قرآن مجید میں دوسری جگہ آیا ہے۔ نزل بہ الروح الامین کہ اس قرآن کو روح الامین نے اتارا ہے یعنی جبرائیل نے۔

پس ہر لیلۃ القدر میں حضرت جبرائیل علیہ السلام کا مع دوسرے ملائکہ کے زمین پر نازل ہونا ثابت ہے۔

پھر یہ مسلم امر ہے کہ نظام کائنات فرشتوں کے ذریعہ چلتا ہے۔ اور وہی کائنات میں کائن امور کے ظہور کے ذریعہ اسباب و علل ہیں۔ پس زمین و آسمان میں جو کچھ ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ کے مقرر کردہ فرشتوں کے ذریعہ تصرفات سے ظہور میں آتا ہے۔ زمین پر مخلوقات کا پیدا ہونا۔ موت دینا۔ اشیا کو بنانا اور بگاڑنا۔ ممالک و اقوام کا عروج و زوال اور دنیا کے انقلابات تمام خدا کے احکام کے تحت انہی ذریعہ اسباب کے تحت جن کا دوسرا نام فرشتے ہیں ظہور میں آتا ہے۔ آگ ہوا پانی۔ مٹی۔ جمادات و نباتات حیوانات کی تمام حرکات و سکنات اور زندگی خدا کے اذن سے ظہور میں آتی ہیں۔

نمائندگان شوریٰ کی فہرست ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۲ء تک مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے

مہتمم اشاعت
نوزائمراۃ الاحمدیہ مرکزیہ

پس جبرائیل۔ میکائیل۔ اسرافیل۔ عزرائیل وغیرہ اپنے اپنے لشکروں سمیت دن رات کائنات کے نظام میں مصروف ہیں اور ان کے ذریعے خدا کی حکومت ہر آن کائنات میں جاری وساری ہے اور وہی علیم وخبیر ہے۔

پس یہ کہنا کہ جبرائیلؑ کا نازل ہونا یا دوسرے فرشتوں کا نازل ہونا اب بند ہوچکا ہے اس کا تو یہ مطلب ہے کہ گویا کائنات پر خدا کی حکومت معطل ہوچکی ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک کیا کوئی مسلمان ایسا کہنے کی جرأت کرسکتا ہے؟

ان تصریحات سے بخوبی واضح ہوجاتا ہے کہ تدبیر امور جاری ہے اور نزول وحی اور نزول جبرائیلؑ بھی جاری ہے اور جاری رہے گا۔ جماعتِ احمدیہ کا یہی مسلک ہے جو احادیث نبویہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سلف صالحین کی تصریحات وعقائد کے عین مطابق ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

محمد اسد اللہ قریشی الکاشمیری
مربی سلسلہ حال ربوہ

تفہیماتِ ربانیہ ایک لاجواب تصنیف ہے

از محترم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

اس خبر سے خوشی ہوئی کہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اپنی تصنیف تفہیماتِ ربانیہ کو جو عشرہ کاملہ کے جواب میں ایک لاجواب تصنیف ہے دوبارہ شائع کر رہے ہیں۔

بلاشک وشبہ ان اعتراضات کے جواب میں جو غیر احمدی علماء کی طرف سے احمدیت کے متعلق کئے جاتے ہیں یہ تصنیف لاجواب ہے ہر اعتراض کا مکمل ومدلل' اور مسکت جواب' محققانہ انداز میں لکھا گیا ہے۔ جب ۲۲ سال قبل پہلی دفعہ یہ کتاب شائع ہوئی تو اس وقت کے مبلغین بالعموم اسے اپنے پاس رکھتے اور مناظروں اور مباحثوں میں اس کتاب کے پیش کردہ مواد سے بہت فائدہ اٹھاتے تھے اگرچہ آجکل غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی نوعیت کسی حد تک بدل چکی ہے تاہم بڑی بھاری تعداد اعتراضات اور نکتہ چینیوں کی جسے عشرہ کاملہ کے مصنف نے اپنی کتاب میں جمع کرکے احمدیت پر سخت حملہ قرار دیا تھا آج بھی مخالف کیمپ سے جماعتِ احمدیہ کے خلاف ان ہی کو پیش کیا جاتا ہے۔ تفہیماتِ ربانیہ جب پہلی بار چھپی تھی تو خاکسار نے بڑے شوق سے اسے خرید! اور ہمیشہ اسے زیرِ مطالعہ رکھا اور اس سے استفادہ کرتا رہا بلکہ مناظروں اور بحث ومباحثہ اور دیگر تبلیغی اغراض کے پیش نظر اس کا انڈیکس بھی تفصیل کیساتھ تیار کرکے کتاب کے شروع میں لگا دیا تا بوقتِ ضرورت فوری طور پر ضروری مواد اور حوالہ نکالا جاسکے۔ سمجھدار اور علمی طبقہ میں تفہیماتِ ربانیہ کی اشاعت خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کی مخالفت کا اگر جواب ہے اور جاء الحق وزھق الباطل کا نظارہ پیش کرتی ہے۔

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی اسلام واحمدیت کے لئے عظیم علمی خدمات میں سے کتاب تفہیماتِ ربانیہ کی تصنیف اور اب اس کی دوبارہ اشاعت بلاریب مزید قابلِ قدر تبلیغی وعلمی خدمت ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

میرے نزدیک جماعت کے دوستوں کو بالعموم اور ہر ایک مربی، معلّم اور تبلیغی جہاد کا جذبہ رکھنے والے اور اس جذبہ کو عملی جامہ پہنانے والے کو بالخصوص چاہیئے کہ وہ اس تصنیف کو زیرِ مطالعہ رکھیں اور اس سے استفادہ حاصل کریں بلکہ غیر احمدی احباب میں اس کو تقسیم کریں تا وہ حق وباطل میں امتیاز کرکے راہ صواب پر گامزن ہو سکیں +

خاکسار
شیخ مبارک احمد

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیۂ نفوس کرتی ہے

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کرائیے۔ (مینجر)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع جہلم کی تربیتی کلاسیں

پہلی کلاس ۲۶ سے ۲۸ جولائی تک جہلم شہر میں منعقد ہوئی۔ افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے فرمایا۔ دوسری کلاس ۲۹ جولائی سے ۳۱ جولائی تک مسجد احمدیہ محمود آباد میں انعقاد پذیر ہوئی۔

ان کلاسز میں جہلم شہر، کھاریاں، چک سکندر، منگلا اور محمود آباد کے قریباً ۷۵ خدام واطفال شامل ہوئے اور انہوں نے قرآن مجید، حدیث، نظامِ خلافت، ذکر حبیبؑ اور کشتی نوح کا خلاصہ وغیرہ عناوین پر مفید معلومات حاصل کیں۔

"Rescue Training" کے متعلق بھی خدام کو عملی تربیت دی گئی۔

مختلف مقابلہ جات، تقاریر، دینی معلومات اور تفسیر القرآن کریم بھی عمل میں آئے اور پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ تربیتی کلاس کے اختتام پر مقابلہ کا امتحان بھی ہوا اور کامیاب ہونے والوں میں سندات تقسیم کی گئیں۔

دوران کلاس بعد نماز عشاء ایک نشست ہوا کرتی تھی جس میں مربیانِ سلسلہ احمدیہ اور صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اہم اور ایمان افروز تقاریر فرمائیں ان شبینہ اجلاسوں میں اوسط حاضری قریباً ۵۰۰ تھی۔ اس میں مستورات بھی شامل ہوتی رہیں۔

۳۱ جولائی کو کلاس کا اختتام محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے خطاب سے ہوا۔

دورانِ کلاس ایک اجتماعی وقارِ عمل بھی منایا گیا جس میں ایک کچی سڑک کی صفائی کی گئی اور گڑھوں کو مٹی ڈال کر پُر کیا گیا۔

مربیانِ سلسلہ کے علاوہ دوسرے سب احباب نے بہت تعاون فرمایا ہم سب خدام اس کے لئے ان کے مشکور ہیں۔

دوالمیال میں تربیتی کلاس

دوالمیال کے مقام پر خدام الاحمدیہ کی یہ پہلی تربیتی کلاس تھی جو ۷ اگست تا ۱۰ اگست جاری رہی۔

کلاس شروع ہونے سے پہلے ایک "پبلک وقارِ عمل" منایا گیا اور سڑک کی مرمت نیز صفائی کی گئی۔

کلاس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے ۷ اگست بعد از نماز جمعہ فرمایا۔ افتتاحی تقریر کے بعد ہی کلاس کی کارروائی شروع ہوگئی۔ پروگرام کے مطابق قرآن کریم، حدیث، نظامِ خلافت، ذکر حبیبؑ، ضروری مسائل، مشق تقاریر، اور مشق تلاوت کے موضوع پر حاضرین کو تربیتی لیکچر دئے گئے۔

کلاس میں دوالمیال، کلر کہار، ڈلوچھ، کھیوڑہ، چکوال، جہلم شہر، ڈالمیا سیمنٹ فیکٹری وغیرہ مختلف مقامات کے تقریباً ۱۰۰ خدام و اطفال نے شرکت اور لیکچرز سے استفادہ کیا۔ انصار حضرات بھی حوصلہ افزائی کے لئے تشریف لاتے رہے۔ کلاس کے تینوں دن مجموعی اوسط حاضری اسّی رہی۔

کلاس کے دوران بعد از نماز عشاء ایک تربیتی جلسہ بھی منعقد ہوتا رہا۔ اس میں غیر از جماعت احباب اور مستورات کی ایک کثیر تعداد بھی شامل ہوتی رہی۔

مورخہ ۱۰ اگست کو اس تربیتی کلاس کا اختتامی اجلاس ہوا۔ پہلے مولانا ابوالعطاء صاحب نے "جماعتِ احمدیہ کے خلاف غلط فہمیوں کا ازالہ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ایک ایمان افروز خطاب فرمایا اور تربیتی کلاس اختتام پذیر ہوئی۔

معتمد مجالس خدام الاحمدیہ
ضلع جہلم

معذرت

کل مورخہ ۱۷-۹-۶۲ کو لاہور کا بنڈل غلطی سے وقت پر نہ جاسکا اس لئے خاکسار جملہ احباب سے معذرت خواہ ہے۔

مینیجر الفضل ربوہ

شیخ محمد شریف صاحب مرحوم کا ذکر خیر

ایک غیر از جماعت دوست کے تاثرات

(مکرم راجہ تاج محمد صاحب اسٹینڈ مینجر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی گوجرانوالہ)

خاکسار کو جو کہ احمدی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا۔ محترم شیخ محمد شریف صاحب کے پاس ۱۹۲۹ء سے ان کی وفات ۱۹۶۲ء تک ایک لمبا عرصہ یعنی پورے پچیس ۲۵ سال خدمت و ملازمت کا موقعہ ملا۔ اس عرصہ میں مرحوم کا مجھ سے سلوک ملازم کی حیثیت سے نہیں بلکہ پسر کی حیثیت سے رہا۔ اور میں نے بھی ان کو ہمیشہ بمنزلہ مشفق باپ سمجھا۔ اور شیخ صاحب محترم میرے ساتھ ہی نہیں بلکہ اپنے ہر ملازم کے ساتھ اسی قسم کا سلوک فرماتے تھے۔ ہر ایک کا خاص خیال رکھتے۔ ان کی بھی ضروریات پر ان کو چھ چھ ماہ بلکہ سال تک کی تنخواہ کے برابر قرض دے دیتے۔ اور پھر جب مقروض واپس کرتا لے لیتے۔ سختی نہ کرتے۔ اکثر معذور و بیکس اور یتامیٰ و مساکین کے ماہوار وظائف مقرر فرمائے ہوئے تھے۔ ہر مہینہ ان کو اپنی خاص نگرانی میں وظیفہ تقسیم فرما کر خوشی محسوس فرماتے۔ روزانہ خیرات کا طریق بھی ان کا خاص تھا۔ ہر سائل کو دیتے۔ اور قرآن کریم کے اس ارشاد خداوندی پر پورا عمل فرماتے۔ "سائل کو نہ جھڑکا جائے"۔

خدا تعالیٰ کا بھی محترم شیخ صاحب کے ساتھ خاص سلوک تھا۔ بوٹوں کی تجارت سے لے کر آج تک لاکھوں روپیہ کے کاروبار کئے۔ اور خدا تعالیٰ نے خوب دیا۔ لیکن لاکھ پتی بھی ہوتے ہوئے بھی غرور یا فخر نہ کیا۔ اور عاجزی و انکساری کا دامن نہ چھوڑا۔ ملازمین کو ساتھ بٹھلا کر کھانا کھلاتے۔ کاروباری دنیا میں اگر کوئی ٹھگ قسم کا آدمی ان کو ملا اور ان کو بطور آگاہی عرض کیا کہ یہ شخص چالاک دھوکا کرنے والا معلوم ہوتا ہے۔ تو ہنس کر فرماتے چلو ایک ہی دفعہ دھوکا کرے گا پھر تو نہ آوے گا۔ اور اس سے معاملہ کر لیتے۔ اور پھر یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہی تھا کہ محترم شیخ صاحب سے دھوکا نہ ہوتا تھا۔

باوجود اس کے کہ میں احمدی نہیں ہوں۔ پوری طرح ہر قسم کی دلداری سے نوازا۔ ایک دفعہ یہ خاکسار اپنی طبیعت کی تیزی کی وجہ سے ۱۹۵۸ء میں جب کہ سکھر برانچ میں ایک اہم کام پر شیخ صاحب نے مجھے لگایا ہوا تھا۔ بغیر اطلاع دیئے۔ ناراض ہو کر اپنے گاؤں ضلع راولپنڈی چلا گیا۔ مجھے فوراً زوردار خط لکھ کر طلب فرمایا۔ حاضر ہونے پر فرمایا کہ مجھے تمہاری ضرورت ہے۔ غصہ چھوڑو اور کام کرو۔ غرضیکہ وہ ہمارے ناز بردار تھے۔

۱۹۴۷ء کے ہندو مسلم فسادات میں آپ کی دکان جو چاروں طرف سے ہندوؤں کی دکانوں میں گھری ہوئی تھی۔ جب ہندوؤں کی دکانوں کو آگ لگ گئی تو معجزانہ طور پر آپ کی دکان آگ کی لہر سے محفوظ رہی۔ اور ایک پائی کا بھی نقصان نہ ہوا۔

محترم شیخ صاحب کا طریق اپنے والد بزرگوار مکرم محترم حضرت شیخ کریم بخش صاحب مرحوم کی طرح پر تھا۔ بظاہر کاروبار کچھ معلوم نہ ہوتا۔ لیکن غیب سے خدا تعالیٰ نے رزق کے دروازے کھولے ہوئے تھے۔ اور لاکھوں لاکھ عطا فرمائے۔ اور اکثر ایسا ہوا کہ صرف اپنے کنبہ کا ہی نہیں بلکہ بیسیوں دوسرے کنبوں کا ذریعہ معاش محترم شیخ صاحب کی ذات سے وابستہ تھا۔

۱۹۵۷ء کا ذکر ہے گتہ ماچس کا کاروبار تھا۔ گتہ ماچس کی خریداری کمزور پڑ گئی۔ اور کافی سٹاک جمع ہو گیا۔ ایک دن مجھے فرمایا کہ "رات خواب میں ماچس کا سٹاک ختم دیکھا ہے۔ اور دریائے سندھ کے پار کی طرف کا اشارہ ہوا ہے" چنانچہ عاجز شیخ صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں دریائے سندھ کے پار کی طرف گیا۔ اور مجھے اس قدر آرڈر مل گئے کہ نہ صرف خواب کے مطابق موجود سٹاک ختم ہو گیا بلکہ سٹاک ختم ہونے کے بعد تک بھی مال سپلائی کرنے کے آرڈر ملتے رہے۔ محترم شیخ صاحب عابد اور دعاگو انسان تھے۔ خدا تعالیٰ پر توکل ایسا تھا کہ اس قسم کا توکل بہت کم لوگوں میں میں نے دیکھا ہے۔

غرضیکہ شیخ صاحب مرحوم حقوق اللہ و حقوق العباد دونوں کا خیال رکھتے۔ خدا تعالیٰ نے طبیعت میں سخاوت۔ نیکی۔ فراخ حوصلگی عطا فرمائی ہوئی تھی۔ اور بہت دل والے ہمت والے انسان تھے۔ آپ کی وفات دل کی بیماری کی وجہ سے ہوئی۔ لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ کمزوری قلب آپ کی ہمت و دلیری میں کبھی روک ثابت نہ ہوئی۔ اپنے تو اپنے غیروں تک میں مقبول عام تھے۔ اپنی جماعت احمدیہ کے ساتھ وابستگی۔ فدائیت و شیدائیت کے جذبہ تک پہنچی ہوئی تھی۔ چندوں کی ادائیگی باقاعدہ ہمیں ہدایت دے رکھی تھی کہ ہر مہینہ چندہ اور کچھ صدقہ ماہوار دیا جایا کرے۔

اپنی جماعت کے ادنیٰ سے ادنیٰ کارکن کا ادب و احترام فرماتے اور ان کی غائبانہ امداد خود بھی فرماتے۔ اور ماتحت کارکنوں کو تاکید کر رکھی تھی کہ ان کا خاص خیال رکھا جایا کرے۔ کہ یہ قومی کارکن ہیں۔ اپنی جماعت احمدیہ میں ہی نہیں بلکہ غیر از جماعت لوگوں میں شیخ صاحب محترم کو احترام کی نگاہوں سے دیکھا جاتا تھا۔ انکی شرافت اور نیکی کی وجہ سے اپنے تو اپنے غیر تک بھی خاص احترام کرتے تھے۔

ان کی وفات ان کے خاندان کا ہی نہیں بلکہ ہم ملازمین اور کئی بیواؤں۔ یتیموں۔ بیکسوں بے سہاروں کا عظیم سانحہ ہے۔

خدا تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ اے خدا تیرے غریب و بیکس بندوں پر رحم و کرم کرنے والا اب تیرے حضور حاضر ہے تو اپنے فضلوں کی چادر میں اسے لپیٹ کر جنت الفردوس میں اعلیٰ و ارفع مقام عطا فرما۔ اور انکے پسماندگان بیوہ۔ بچوں۔ بہنوں۔ بھائیوں اور بوڑھی والدہ محترمہ کو اپنے حضور سے صبر کی توفیق عطا فرما۔ اور خود ان سب کا اور ہمارا کفیل ہو۔ آمین ثم آمین

(اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار)

خاکسار۔ غمزدہ۔ دعاگو

راجہ تاج محمد اسٹینڈ مینجر پرنس

ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ گوجرانوالہ اسٹینڈ

خدام الاحمدیہ لاٹھیانوالہ ۱۹۴/R.B ضلع لائلپور کی تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ لاٹھیانوالہ ۱۹۴/R.B ضلع لائلپور کی دو روزہ تربیتی کلاس ۲۶ مئی تا ۲۷ مئی تک جاری رہی۔ اس کلاس میں چھ اجلاس منعقد ہوئے۔ کلاس کا افتتاح مکرم ڈاکٹر رحیم بخش صاحب امیر حلقہ کھڑریانوالہ ضلع لائلپور نے فرمایا۔

کلاس کا چھٹا اور آخری اجلاس زیر صدارت نمائندہ امیر ضلع منعقد ہوا۔ پوزیشن لینے والے اطفال اور خدام میں انعام تقسیم کئے گئے۔ نمائندہ امیر ضلع نے اپنے صدارتی ریمارکس دیئے اور خوشنودی کا اظہار کیا۔ قائد صاحب مجلس نے حاضرین اور کلاس کے انتظام میں نمایاں حصہ لینے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر رحیم بخش صاحب امیر حلقہ نے دعا فرمائی اور اس طرح یہ اجلاس اختتام پذیر ہوئے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاٹھیانوالہ ۱۹۴/R.B۔ ضلع لائلپور)

تفسیر صغیر کی بلاکوں پر طباعت کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی شدید خواہش اور تقاضا کی وجہ سے تفسیر صغیر بلاکوں پر چھپوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ یہ کام بہت اہم ہے۔ اسلئے احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کام کو بہترین رنگ میں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز جن دوستوں نے تفسیر صغیر خریدنی ہے وہ فی الحال بیس ۲۰/- روپے فی نسخہ کے حساب سے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں "ادارۃ المصنفین" کی مد میں پیشگی قیمت بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

کتابت اور بلاکوں کے بننے پر پچیس ہزار روپے خرچ آنے کا اندازہ ہے۔ بہت سے دوست اکثر اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ قرآن مجید کی اشاعت کے لئے صدقہ جاریہ کے طور پر کچھ رقم لگانا چاہتے ہیں۔ ایسے احباب اگر دل کھول کر حصہ لیں۔ اور اتنی رقم جمع ہو جائے۔ کہ بلاکوں کا خرچ نکل آئے۔ تو تفسیر صغیر دوستوں کو سستے داموں مل سکے گی۔ اور اس کی اشاعت بھی کثرت سے ہو سکے گی۔

تفسیر صغیر کی طباعت کے بارے میں جو تجاویز احباب بھجوانا چاہیں۔ وہ جلد از جلد مینجنگ ڈائرکٹر ادارۃ المصنفین کو بھجوا دیں ان کی تجاویز شکریہ کے ساتھ قبول کی جائیں گی۔

(خاکسار ابوالمنیر نورالحق مینجنگ ڈائریکٹر۔ ادارۃ المصنفین۔ ربوہ)

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ خط و کتابت

کے متعلق ضروری اطلاع

مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ۱۵ ستمبر سے ۱۵ نومبر تک انگلستان و امریکہ کے دورہ پر تشریف لے جا رہے ہیں۔ آں مکرم نے تحریر فرمایا ہے کہ آپ کی طرف سے احباب کی خدمت میں یہ عرض کر دیا جائے کہ ۱۰ ستمبر کے بعد کے ڈالے ہوئے خط آپ کو نہ مل سکیں گے۔ نیز یہ کہ بوجہ سفر آپ خطوط کا جواب بھی نہیں دے سکیں گے۔

اس لئے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس عرصہ میں مکرم چوہدری صاحب کو خط نہ لکھیں ۱۶ نومبر کو مکرم چوہدری صاحب موصوف پاکستان پہنچیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ! آپ کے پہنچنے پر آپ کا پتہ شائع کر دیا جائے گا۔

(خاکسار ابوالمنیر نورالحق ربوہ)

ایک دلچسپ مقابلہ اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر تربیتی قطعات اور اطفال کی مصنوعات کی نمائش بھی ہوگی۔ مجالس اس کی تیاری ابھی سے کریں۔ اول اور دوم آنیوالی مجالس کو انعام دیا جائے گا۔

(مہتمم اطفال)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

۳/۹/۶۴ تا ۱۲/۹/۶۴

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپے یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۵۰۱ - احباب جماعت احمدیہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب — ۱۴ - ۵۰ روپے
۵۰۲ - دکانداران گول بازار ربوہ بذریعہ مکرم سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی — ۵۰ - ۸۷ ״
۵۰۳ - مکرم چوہدری خان محمد صاحب گوندل - گول بازار ربوہ — ۱۰ - ۰۰ ״
۵۰۴ - احباب جماعت احمدیہ وحدت کالونی لاہور بذریعہ مکرم رانا عبدالکریم صاحب — ۱۶ - ۰۰ ״
۵۰۵ - مکرم بابو عبدالرشید صاحب کوچہ چابکسواراں لاہور — ۱۵ - ۰۰ ״
۵۰۶ - گلاب ٹمبر کارپوریشن ״ ״ ״ — ۱۰۰ - ۰۰ ״
۵۰۷ - مکرم میاں محمد عالم صاحب حلقہ ریلوے لائن راولپنڈی — ۱۰ - ۰۰ ״
۵۰۸ - محترمہ بیگم صاحبہ نذیر احمد صاحب ״ ״ — ۱۰ - ۰۰ ״
۵۰۹ - مکرم عبدالمحسین خان صاحب ״ — ۱۰ - ۰۰ ״
۵۱۰ - ״ میاں ضیاء الدین احمد صاحب ״ — ۱۰ - ۰۰ ״
۵۱۱ - ״ میاں روشن دین صاحب ״ — ۱۰ - ۰۰ ״
۵۱۲ - احباب جماعت احمدیہ سرگودہا بذریعہ مکرم بابو محمد عالم صاحب — ۱۴۶ - ۰۰ ״
۵۱۳ - کارکنان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ — ۲۲ - ۰۰ ״
۵۱۴ - محترمہ مسرت بیگم صاحبہ گھوگھیاں میانی ضلع سرگودہا — ۲۵ - ۵۲ ״
۵۱۵ - احباب جماعت احمدیہ قائد آباد ضلع سرگودہا بذریعہ مکرم جناب عبدالرشید صاحب — ۳۰ - ۰۰ ״
۵۱۶ - مکرم چوہدری عبدالرب صاحب جھنگ صدر — ۵۰ - ۰۰ ״
۵۱۷ - احباب جماعت احمدیہ جھنگ صدر بذریعہ مکرم ماسٹر علی محمد صاحب — ۴۰ - ۰۰ ״
۵۱۸ - مخلصین احباب جماعت احمدیہ جو اپنا نام ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔ — ۱۳۰۰ - ۰۰ ״
۵۱۹ - احباب جماعت احمدیہ چک ۶۶ ج ب ضلع لائل پور بذریعہ مکرم جناب رحمت اللہ صاحب — ۱۰ - ۰۰ ״
۵۲۰ - ״ ״ ״ حلقہ سلطان پورہ لاہور بذریعہ چوہدری محمد شریف صاحب — ۳۳ - ۰۰ ״

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

نوجوانوں سے کیا مراد ہے؟
انصار اللہ کے لئے لمحۂ فکریہ!

بعض انصار بھائی ایسے کاموں سے جو قدرے ہمت اور عزت چاہتے ہیں اس لئے اختیار نہیں فرماتے کہ وہ انہیں نوجوانوں سے مختص سمجھتے ہیں اور اس طرح ثواب حاصل کرنے کے متعدد مواقع سے محروم رہ جاتے ہیں۔ پس انصار بھائیوں کے استفادہ کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک حقیقت آمیز ارشاد ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے تحریک جدید کا ایک مطالبہ کہ "بے کار باہر نکل جائیں" بیان فرماتے ہوئے فرمایا:۔

"نوجوانوں سے میری مراد عمر والا نوجوان نہیں۔ بلکہ ہر ہمت والا شخص مراد ہے۔ دراصل انسان ہر عمر میں نوجوان رہ سکتا ہے اور نوجوان رہنا اپنے اختیار کی بات ہوتی ہے۔ جوانی عمر کے ساتھ نہیں بلکہ امیدوں، حوصلوں اور امنگوں کے ساتھ ہوتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر سو دو سو (۲۰۰) نوجوان بھی ہماری جماعت کے غیر ممالک میں نکل جائیں تو تھوڑے ہی دنوں میں وہ معلوم کریں گے اور جماعت کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ باہر بہت سی غرضیں موجود ہیں۔۔۔۔۔۔
میرا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں کو یہاں کام نہیں ملتا وہ باہر جائیں اس کے لئے روپوں کی ضرورت نہیں۔ اگر ہمت کریں تو وہ پیدل بھی چل سکتے ہیں۔" ؏

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا ✤ بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

(حضرت مسیح موعودؑ)

(خاکسار:۔ شبیر احمد۔ سیکرٹری انصار اللہ)

تحریک جدید کی وجہ تسمیہ اور اُس کے مطالبات کا خلاصہ

(اقتباسات از تقاریر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

وجہ تسمیہ:۔ "عربی میں تحرک کے معنے ہیں۔ ہلانا۔ بیدار کرنا اسی لئے اس کو تحریک جدید کہا گیا تھا کہ یہ جماعت کو بیدار کرنے اور جگانے کیلئے تھی"۔

"تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے۔ جدید وہ صرف ان معنوں میں ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی ورنہ درحقیقت وہ تحریک قدیم ہی ہے۔۔۔۔
۔۔۔۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضؓ نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اسکے قریب قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں"۔

مطالبات تحریک جدید کا خلاصہ:۔ "تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعہ کا نام تحریک جدید ہے"۔

حقیقتِ حال سے آگاہی کے بعد کوئی احمدی تحریک جدید کے مالی جہاد سے محرومی برداشت نہیں کر سکتا پس ہمیں چاہیئے کہ اس بارہ میں سنجیدگی سے محاسبہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت کو اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے
ایک ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کا اکیسواں (۲۱) سالانہ اجتماع ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۶۴ء مرکز ربوہ میں اپنی سابقہ شاندار روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ

مقام اجتماع میں داخل ہونے سے پہلے ہر خادم کو اپنا نام اور دیگر ضروری کوائف (معہ تصدیق قائد مجلس) کا اندراج دفتر بیرون میں کرانا ضروری ہوگا۔ اس غرض کے لئے مجوزہ فارم قائدین مجالس کی خدمت میں جلد بھجوا دئے جائیں گے۔

قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ وہ ۲۰ ستمبر سے قبل مطلع کریں کہ ان کی مجلس کے کتنے اراکین اجتماع میں شامل ہوں گے۔ تاکہ اس تعداد کے مطابق انہیں فارم بھجوائے جا سکیں۔

قائدین کرام کی طرف سے یہ اطلاع جلد موصول ہو جانی ضروری ہے۔ (

دعائے مغفرت

خاکسار کی لڑکی رحمت النساء بیگم عمر ۲۱ سال غلام محمد آباد ۱۳۵۸ ڈی لائل پور مورخہ ۱۲-۱۳ ستمبر ۱۹۶۴ء کو ۱۱ بجے شب قضاء الٰہی سے فوت ہو گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مورخہ ۱۳/۹/۶۴ کو مرحومہ کا جنازہ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بعد نماز مغرب پڑھا۔ اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا۔ احباب مرحومہ مغفورہ کی بلندی درجات اور اس کے پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(غمزدہ احقر فضل الدین بنگوی غلام محمد آباد ۱۳۵۸ ڈی شہر لائل پور)

نمائندگان شوریٰ

مجالس خدام الاحمدیہ اپنے خدام کی تعداد کے لحاظ سے ہر بیس (۲۰) یا تیس (۳۰) کی کسر پر ایک نمائندہ برائے شوریٰ بھجوا سکتی ہیں۔ خدام کی تعداد مجالس کے بجٹ فارم کے مطابق شمار ہوگی۔ نمائندگان کے ناموں کی فہرست ۲۰ اکتوبر تک مرکز میں آجانی ضروری ہے۔ نیز اس امر کا ذکر ضروری ہے کہ نمائندگان کا تقرر بذریعہ انتخاب مجلس عاملہ مقامی میں فلاں تاریخ کو ہوا ہے۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوتا ہے مگر وہ اس تعداد میں شامل ہوتا ہے جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہے۔ اگر وہ خود کسی وجہ سے اجتماع میں شامل نہ ہو سکے تو وہ اپنی جگہ کسی اور کو نمائندہ نامزد نہیں کر سکتا۔ بلکہ اس نمائندہ کا باقاعدہ انتخاب ہوگا۔ نمائندگان کے پاس قائد کا تعارفی خط اور بقایا دار نہ ہونے کی تصدیق ہونا ضروری ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا:۔ مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ چھت کی مرمت کرواتے ہوئے ایک کمزور کڑی کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے گر کر ۴۴ زخمی ہو گئے ہیں احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (حمید بن نظام جان سیکرٹری اشاعت جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

ہمارا مطمح نظر یہ ہونا چاہیئے کہ ہم میں سے ہر ایک کو نفس مطمئنہ حاصل ہو جائے

ہم پر صرف اپنے نفس کی ہی نہیں بلکہ اپنے گھر اور پورے ماحول کی اصلاح کی ذمہ داری عاید ہوتی ہے

مجالس انصاراللہ ربوہ۔ احمد نگر اور چنیوٹ کے تربیتی اجتماع میں علماء سلسلہ کی تقاریر

ربوہ ـــــ مورخہ ۱۶؍ستمبر ۱۹۶۲ء کو مجالس انصاراللہ ربوہ۔ احمد نگر اور چنیوٹ کے تربیتی اجتماع میں علماء سلسلہ نے اہم تربیتی موضوعات پر تقاریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ مجلس انصاراللہ کے ہر رکن کا مطمح نظر اور نصب العین یہ ہونا چاہیئے کہ اسے نفس مطمئنہ حاصل ہو جائے۔ یعنی نیک اعمال بجا لانے میں وہ اس مقام پر پہنچ جائے کہ خدا تعالےٰ خوش ہو کر خود اس سے یہ کہے کہ اے میرے پیارے بندے آ اور جنت میں داخل ہو جا کیونکہ جنت تجھ جیسے خاص بندوں کے لئے ہی بنائی گئی ہے انھوں نے نماز باجماعت کے التزام اور علی الخصوص سچ کو ہر حال میں لازم پکڑنے کی اہمیت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات پر روشنی ڈالنے کے علاوہ انھیں اس امر کی تلقین بھی فرمائی کہ ان پر صرف اپنے نفس کی اصلاح ہی فرض نہیں ہے بلکہ اپنے گھر اور پورے ماحول کی اصلاح کی ذمہ داری بھی ان پر عاید ہوتی ہے۔ یہ ان کی خوش بختی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انھیں دنیا کی اصلاح کے لئے چنا ہے، انھیں چاہیئے کہ وہ اپنی اس خوش بختی پر اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے ہشاش بشاش چہروں کے ساتھ آگے بڑھیں اپنے ان فرائض کو بجا لائیں جو خود اپنے نفس کی اصلاح نیز اپنے گھر اور ماحول کی اصلاح کے ضمن میں ان پر عاید ہوتے ہیں۔

ربوہ احمد نگر اور چنیوٹ کی مجالس انصاراللہ کا یہ تربیتی اجتماع ۱۶؍ستمبر کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا۔ اس میں ہر سہ مجالس کے انصار کثیر تعداد میں شریک ہوئے علاوہ ازیں ربوہ کے مقامی خدام بھی خاصی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے کی بعدہٗ مکرم بشارت اللہ صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد سب سے پہلے مکرم مولوی قمرالدین صاحب فاضل ناظم اعلےٰ مجلس انصاراللہ ربوہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات کی روشنی میں مجلس انصاراللہ کے قیام کی غرض وغایت واضح فرما کر احباب کو علی الخصوص نماز باجماعت کے خصوصی التزام کو اپنا شعار بنانے نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے اور جماعتی کاموں میں ذوق وشوق کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔

آپ کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے انصار سے خطاب کرتے ہوئے اس امر کو واضح فرمایا کہ انصاراللہ ہونے کی حیثیت میں ہمارا مطمح نظر کیا ہونا چاہیئے آپ نے نفس امارہ نفس لوامہ اور نفس مطمئنہ کی کیفیات پر علیحدہ علیحدہ روشنی ڈالنے کے بعد یہ امر ذہن نشین کرایا کہ ہمارا مطمح نظر یہ ہونا چاہیئے کہ ہم میں سے ہر ایک کو نفس مطمئنہ حاصل ہو جائے اور ہم میں سے ہر شخص

یا ایتھا النفس المطمئنۃ
ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ
فادخلی فی عبادی وادخلی
جنتی (فجر آیات ۲۸ تا ۳۰)

کا مصداق بن جائے۔

آپ کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ہمیشہ سچ بولنے کی اہمیت پر تقریر فرمائی آپ نے سچ کو ہر حال میں لازم پکڑنے کی انقلاب انگیز تاثیرات کو واضح فرمایا اور انبیاء علیہم السلام کے نہایت ایمان افروز واقعات بیان کر کے بتایا کہ کس طرح انھوں نے اپنے عملی نمونے سے دنیا میں سچائی کو قائم کیا اور کس طرح اپنے ماننے والوں کی زندگیوں میں ایک انقلاب پیدا کر دکھایا۔

بعدہٗ پہلے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ جس کے بعد صدر جلسہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے انصار کو اپنے اختتامی خطاب سے نوازا۔ آپ نے اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ ہم میں سے ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ نفس مطمئنہ کے حصول کو اپنا مطمح نظر بنائے۔ احباب پر زور دیا کہ وہ یہ امر بھی کبھی فراموش نہ ہونے دیں کہ ہم پر صرف اپنے نفس کی ہی اصلاح فرض نہیں ہے بلکہ اپنے گھر اپنے محلے اور اپنے پورے ماحول کی اصلاح کی ذمہ داری بھی ہم پر عاید ہوتی ہے۔ نفس مطمئنہ حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ہشاش بشاش چہروں کے ساتھ پوری طرح چوکس وہوشیار رہتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیئے اور اپنی ان ذمہ داریوں کو بھی پوری مستعدی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے جو دوسروں کی اصلاح اور روحانی ترقی کے ضمن میں ہم پر عائد ہوتی ہیں۔

اپنے اس ایمان افروز خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور ساڑھے آٹھ بجے شب کے قریب یہ بابرکت جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جس کے بعد باجماعت نماز عشاء ادا کی گئی۔

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ کی تدفین

(بقیہ صفحہ اول)

اس پر مستزاد یہ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خوشدامن ہونے کا خصوصی شرف آپ کے حصہ میں آیا۔

اللہ تعالےٰ نے آپ کو سات صاحبزادیاں اور تین فرزند عطا فرمائے جو آپ کی یادگار ہیں۔ صاحبزادیوں میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سیدہ امۃ اللہ صاحبہ بیگم مکرم پیر صلاح الدین صاحب، سیدہ طیبہ صاحبہ بیگم مکرم نواب مسعود احمد خان صاحب، سیدہ امۃ القدوس صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب، سیدہ امۃ السمیع صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب، سیدہ امۃ الہادی صاحبہ بیگم مکرم پیر ضیاء الدین صاحب، اور سیدہ امۃ الرفیق صاحبہ بیگم مکرم حضرت اللہ پاشا صاحب شامل ہیں۔ فرزندگان کے نام یہ ہیں۔ ونگ کمانڈر سید محمد احمد صاحب، مکرم سید سید احمد صاحب اور مکرم سید امین احمد صاحب۔ مکرم سید سید احمد صاحب مشرقی افریقہ میں ہیں وہ جنازہ میں شریک نہیں ہو سکے۔ انکے علاوہ جملہ فرزندگان، صاحبزادیاں اور داماد ربوہ پہنچ گئے تھے اور تدفین کے وقت موجود تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محترمہ سیدہ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے آپ کی روح پر انوار و برکات اور افضال و انعامات کی بارش نازل فرمائے اور اعلےٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز آپ کے صاحبزادگان صاحبزادیوں اور جملہ افراد خاندان کو یہ صدمہ صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ان کا ہر طرح اور ہر لحاظ سے حافظ و ناصر اور معین و مددگار رہے۔

آمین اللّٰھم آمین

درخواستِ دعا

مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ایم۔ اے ہیڈ آف انگلش ڈیپارٹمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ برٹش کونسل کے وظیفہ پر مزید تعلیم کے حصول کے لئے Leeds (England) جا رہے ہیں۔ آپ مورخہ ۲۰؍ستمبر بروز اتوار سوا تین بجے کی گاڑی پر لاہور کے لئے روانہ ہوں گے اور وہاں سے بذریعہ ہوائی جہاز ۲۲؍ستمبر کو عازم انگلستان ہو جائیں گے احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے لئے یہ سفر ہر لحاظ سے بابرکت فرما دے اور سفر وحضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

حمید احمد لیکچرار انگلش
تعلیم الاسلام کالج ـــ ربوہ

قارئین الفضل کی خدمت میں ضروری اطلاع

الفضل کو قارئین کے لئے زیادہ بہتر اور مفید بنانے کے لئے بعض اہم فیصلہ جات کئے گئے ہیں جو درج ذیل کئے جاتے ہیں امید ہے کہ احباب کرام اور متعلقہ ادارہ جات انہیں ملحوظ رکھ کر ادارہ کے ساتھ تعاون فرمائیں گے:۔

۱۔ اعلانات کی جگہ اب محدود اور معین کر دی گئی ہے اس لئے ادارہ جات اور احباب حتی الامکان صرف ضروری اور مختصر اعلانات بھجوایا کریں۔ چندہ جات اور عطایا جات وغیرہ کی فہرستیں بھجوانے کی بجائے صرف چندہ جات کی مجموعی رقم اور چندہ دینے والے احباب کی تعداد کا اگر ذکر ہو تو وہ شائع کر دئے جائیں گے۔ تفصیلی اطلاع ادارہ جات کو خطوط کے ذریعے متعلقہ احباب کو خود دینی چاہیئے۔

۲۔ درخواست ہائے دعا بھی احباب حتی الامکان انتہائی اختصار کے ساتھ تحریر فرمایا کریں۔

جن احباب کی خدمت میں مضمون لکھنے کی درخواست کی گئی ہے وہ براہ کرم جلد مضامین ارسال فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ (ادارہ)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

• نئی دہلی ۱۷ ستمبر — (آل انڈیا ریڈیو) بھارت کی جنگی تیاریوں کے وزیر مسٹر تھامس نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان گوریلا دستے تیار کر رہا ہے اور تربیت کے فرائض چینی فوجی ماہرین انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کل پارلیمنٹ میں کہا کہ چینی ماہرین پاکستان کو فوجی سڑکوں کی تعمیر میں بھی مدد دے رہے ہیں۔

مسٹر تھامس نے مزید کہا کہ مشرقی پاکستان میں گوریلا تربیت کے مرکز قائم کر دئے گئے ہیں اور ان کی نگرانی چینیوں کے ہاتھ میں ہے یہ بات قابل ذکر ہے کہ بھارت نے اس سے قبل بھی اس قسم کے الزامات عائد کئے تھے لیکن پاکستان نے سختی کے ساتھ اس کی تردید کر دی تھی۔

• واشنگٹن ۱۷ ستمبر — (وائس آف امریکہ) سینیٹر گولڈ واٹر نے جو ری پبلیکن پارٹی کی جانب سے صدارت کے امیدوار ہیں دوبارہ الزام لگایا ہے کہ صدر جانسن نے جنوبی ویت نام میں کمزور پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔

• نیویارک ۱۷ ستمبر — باخبر حلقوں کے مطابق روس نے سلامتی کونسل میں اپنے نمائندہ کو اختیار دے دیا ہے کہ ملائیشیا کے مسئلہ پر انڈونیشیا کے مفاد کے خلاف جو قرارداد بھی سلامتی کونسل میں پیش ہو اس کو ویٹو کر دیا جائے اس سلسلہ میں انڈونیشیا کے نمائندے سے دریافت کر لیا جائے کہ وہ قرارداد ویٹو کرانا چاہتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو ویٹو استعمال کرنے سے گریز نہ کیا جائے۔ سلامتی کونسل میں اس وقت انڈونیشیا کے خلاف ملائیشیا کی شکایت زیر غور ہے کہ انڈونیشیا نے ملائیشیا کے خلاف جارحانہ سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں جس کو بند کر دیا جائے۔

• بون ۱۷ ستمبر — مغربی جرمنی کے معاشی امداد باہمی کے وزیر نے بھارت کو ۳۶ لاکھ سٹرلنگ پونڈ کی مالی امداد فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔

• راولپنڈی ۱۷ ستمبر — قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر فضل القادر چوہدری نے کل یہاں بتایا ہے کہ وہ ایک پارلیمانی وفد کے ہمراہ روس کا دورہ کریں گے۔ مسٹر فضل القادر چوہدری نے جو کل یہاں مشرق وسطی کے دورے سے واپس پہنچے۔ اخباری نمائندوں کو بتایا کہ مجوزہ روس کے دورہ کے لئے وفد کے ارکان منتخب ہو چکے ہیں جس کا جلد ہی اعلان کر دیا جائے گا۔ وفد کی قیادت خود مسٹر فضل القادر چوہدری کریں گے۔

• جکارتہ ۱۷ ستمبر۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو نے "ملائشیا کو ختم کرادو" کی پالیسی کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مسلح افواج اور انڈونیشیا کے عوام کو جنگ کے لئے تیار کرنا شروع کر دیا ہے۔ صدر سوئیکارنو نے ریجنل ایگزیکٹو اتھارٹیز کے قیام کا اعلان بھی کیا ہے جنہیں مختلف قسم کے اختیارات سونپے گئے ہیں۔ یہ علاقائی حکام ایسے لوگوں کو گرفتار کریں گے۔ اور ان کے خلاف تحقیقات کریں گے جن کے پاس ضرورت سے زیادہ جائداد ہے۔ یہ فیصلہ ملائشیا اور انڈونیشیا کے درمیان بڑھتی ہوئی حالیہ کشمکش کے رد عمل کے طور پر کیا گیا ہے۔

• سکندریہ ۱۷ ستمبر متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق کل رات اس پر متفق ہو گئے ہیں۔ کہ تمام سیاسی تنظیموں کو ایک تنظیم میں ضم کر کے سیاسی اقدام میں یکسانیت پیدا کی جائے۔ مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی کے مطابق یہ فیصلہ متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق کی مشترکہ صدارتی کونسل کے اجلاس میں کیا گیا ہے۔

• کولمبو ۱۷ ستمبر۔ بھارت اور لنکا کے بے وطن شہریوں جو کسی ملک کے باقاعدہ باشندے نہیں ہیں کے مسئلہ پر ابتدائی گفتگو نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوئی۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ اس گفتگو کے بعد بھی کوئی ایسی مشترک بنیاد تلاش نہیں کی جا سکی۔ جو بعد ازاں دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ملاقات کو کامیاب بنا سکے دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ملاقات دہلی میں ۲۲ اکتوبر کو ہوگی۔ ان ذرائع کے مطابق وزرائے اعظم کی ملاقات سے پیشتر اس مسئلہ پر ایک مرتبہ پھر سفارتی سطح پر گفتگو ہوگی۔ دریں اثنا لنکا کی وزیر اعظم مسز بندرانائیکے اس سلسلہ میں اپوزیشن لیڈروں سے تبادلہ خیالات کر رہی ہیں۔

• سائیگون ۱۷ ستمبر۔ جنوبی ویت نام کے ایک ترجمان نے دعوی کیا ہے کہ سرکاری فوج نے جنوبی علاقہ میں کمیونسٹ ویٹ کانگ کے تین اراکان کو ہلاک کر دیا ہے۔

• لاہور ۱۷ ستمبر۔ مغربی پاکستان کابینہ کا اجلاس ۲۵ ستمبر کو مری میں گورنر ملک امیر محمد خاں کی صدارت میں ہوگا۔ جس میں بنیادی قوانین میں ترمیم کا مسودہ بھی زیر غور آئے گا۔

فوری ضرورت

ایک نئی ٹرانسپورٹ کمپنی (روٹ سرگودھا۔لاہور۔لاہور لائل پور۔لاہور۔گوجرانوالہ) کے لئے مندرجہ ذیل احمدی عملہ کی ضرورت ہے:۔

ڈرائیور × کنڈکٹر
چیکر × اڈہ انچارج
بکنگ کلرک × خزانچی

صرف وہ احباب درخواست دیں جن کا تجربہ کسی ٹرانسپورٹ کمپنی میں کم از کم تین سال ہو۔ مقامی امیر کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائی جائیں:

ملک رشید احمد۔ آر اے ملک اینڈ کمپنی۔ جودھامل بلڈنگ رتن چند روڈ لاہور

مکتبہ ریویو کی کتب

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اردو اشعار کا منظوم انگریزی ترجمہ۔
مترجم مکرم صوفی عبد القدیر صاحب نیاز (زیر طبع)

۲۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے رسالہ رحمۃ اللعالمین کا انگریزی ترجمہ
مترجم جناب صوفی عبد القدیر صاحب نیاز (زیر طبع)

۳- ARABIC THE SOURCE OF ALL LANGUAGES
by:- SHEIKH MOHAMMAD AHMAD MAZHAR.
قیمت -/۱۰ روپے علاوہ محصول ڈاک

۴- ISLAM MEETS THE MODERN CHALLENGE.
مصنفہ:- صوفی عبد الغفور نفیس الرحمن۔ قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

۵- THE IDEAL MAN. - مصنفہ حضرت میر محمد اسحق صاحب رضی اللہ عنہ
مترجم: مکرم پیر صلاح الدین صاحب پی سی ایس۔ قیمت ۶ر علاوہ محصول ڈاک۔

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن۔ ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور ٭ لائلپور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائلپور فون ۳۸۰۸